-قیمت: ۱۵۰روپے-

سیرت پاک پر اپنی نوعیت کی منفرد تالیف ہے جس میں مولانا احمد رضا خان بریلوی سے سید محمد جعفر رضا تک '۹۰ اہل قلم کی وہ نگارشات جمع کی گئی ہیں جو ولادت باسعادت کے حوالے سے سپرد قلم کی گئیں- بیشتر انتخاب ا' ۲ یا ۳ صفحات پر مشتمل ہیں 'چند طویل بھی ہیں 'خصوصاً جیلانی بی اے کا (۳۲ صفحات)- کسی کے لیے بھی اپنے محبوب کا بیان ایک جاں فزا عمل ہے 'یعنی اردو زبان پر قدرت رکھنے والوں نے جس جس انداز سے بیان کیا ہے 'اور پھر جب بیان قاری کے اپنے محبوب کا ہو 'بس پوری کتاب ایک کیفیت میں پڑھی جاتی ہے اور اپنا تاثر چھوڑتی ہے- یہ موضوع بھی عجب موضوع ہے 'نہ لکھنے والے سیر ہوتے ہیں نہ پڑھنے والے- ایک ہی خوبصورت کتاب میں شبلی نعمانی 'ابوالکلام آزاد' مناظر احسن گیلانی اور بہت سے دیگر معروف اور غیر معروف اہل قلم کے ساتھ بہترین لمحات فراہم کرنے پر محمد متین خالد 'تحسین کے مستحق ہیں- حیرت ہے کہ ''تفہیم القرآن'' کے ناشرین کی شائع کردہ اس کتاب میں سید ابوالاعلیٰ مودودی جگہ پا سکے 'نہ مولانا ابوالحسن علی ندوی- آخر کے ۶ صفحات میں' مرتب کی جانب سے حضور رسالتمآبؐ کے تقریباً ایک ہزار القاب و آداب غیر معمولی چیز ہے- اچھا ہوتا کہ وہ ہر تحریر کو عنوان دیتے 'مصنف کا نام نیچے درج کرتے اور حوالہ بھی- ان کے زرخیز ذہن کے لیے یہ مشکل نہ ہونا چاہیے تھا- (م-س)

سر تسلیم خم ہے 'مولف: جیفرے لینگ- اردو ترجمہ: ڈاکٹر تصدق حسین راجا- ناشر: مکتبہ دانیال حیدر راجا' ۱۱۴-اے سٹریٹ: ۵۵-جی ۳/ ۱۰ اسلام آباد- صفحات: ۲۱۲- قیمت: ۱۹۰روپے / ۱۸ امریکی ڈالر-

یہ کتاب ایک امریکی نو مسلم ڈاکٹر جیفرے لینگ کی خود نوشت Struggle to Surrender کا اردو ترجمہ ہے- وہ کینکٹی کٹ میں پیدا ہوئے 'ریاضی کے مضمون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور آج کل ایک امریکی یونی ورسٹی میں تدریس میں مشغول ہیں- وہ ۱۹۸۲ء میں مشرف بہ اسلام ہوئے- پہلے باب میں مصنف تفصیلاً بتاتے ہیں کہ وہ دس سال تک ایک خواب دیکھتے رہے- یہ خواب جب حقیقت بن کر سامنے آیا تو اس نے میری زندگی کا رخ بدل دیا- دوسرے باب میں قرآن کے حوالے سے مصنف نے متداول عقائد کے ساتھ ساتھ اپنے احساسات درج کیے ہیں 'تیسرے باب میں آنحضرتؐ کی سیرت خصوصاً حقوق العباد 'حسن خلق کے علاوہ احادیث کی اقسام اور اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کی ہے- چوتھے باب میں خاندان 'عورت کی گواہی اور تعلیم اور پانچویں باب میں مسلم مسیحی مکالمے اور اسرائیلی فلسطینی تنازع جیسے موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے-